حزب الشفائے کامل

تحقیق وتالیف وپیشکش

ڈاکٹر محمود علی انجم

(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)

(بانی تھری آئی سائیکوتھراپی، اسلامک سائیکالوجسٹ، سپرچوالسٹ، صوفی سائیکوتھراپسٹ)

ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات وروحی علوم)

حزب الشفائے کامل

اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے۔ دین اسلام مکمل ضابطۂ حیات ہے اور یہ قیامت تک ہر انسان کی دنیوی و اُخروی زندگی میں سلامتی و امن اور فوز و فلاحِ دائمی کا پیامبر اور اہلِ ہدایت کے لیے ان کے حصول کا ضامن ہے۔ دین اسلام میں تندرستی اور سلامتی یقینی بنانے کے لیے مکمل ہدایات دی گئی ہیں۔ آخری آسمانی کتاب، قرآن حکیم کو اہلِ ایمان نے ہدایت اور شفا کا سرچشمہ قرار دیا گیا ہے۔ شفا سے مراد جسمانی و روحانی، ذہنی، نفسیاتی، اخلاقی، ہر لحاظ سے تندرستی، صحت اور سلامتی و امن کا حصول ہے۔ دین اسلام میں ہر طرح اور ہر لحاظ سے شفا، تندرستی اور صحت کے حصول کی تعلیم دی گئی ہے اور اس کے لیے راہِ عمل بھی متعین کر دی گئی ہے۔ راقم الحروف نے منقول ایسی سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ، کلماتِ طیبات اور ادعیہ کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے بفضلہٖ تعالیٰ ''حزب شفائے کامل'' ترتیب دیا ہے۔ ''حزب الکامل'' کے ساتھ صبح و شام اس کا ورد شفائے کامل کے حصول میں بہت زیادہ مددگار ثابت ہوگا۔

تحقیق وتالیف وپیشکش

ڈاکٹر محمود علی انجم

(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)
(صوفی سائیکوتھراپسٹ، گائیڈ و کونسلر، محقق، مصنف، مترجم، پبلشر، ایڈیٹر)
ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات و روحی علوم)
سابق پرنسپل ''چشتیہ کالج، فیصل آباد''
ایڈیٹر ''ماہنامہ نورِ ذات'' رجسٹرڈ، منظور شدہ
پروپرائٹر ''نورِ ذات پبلشرز''، لاہور

نورِ ذات پبلشرز، لاہور

Mobile & Whats App: 0321-6672557 Email: Anjum560@gmail.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جملہ حقوق بحق مصنفِ کتاب محفوظ ہیں

نام کتاب:۔ حزب الشفائے کامل

تحقیق وتالیف وپیشکش:۔ ڈاکٹر محمود علی انجم
(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)
(صوفی سائیکوتھراپسٹ، گائیڈ وکونسلر، محقق، مصنف، مترجم، پبلشر، ایڈیٹر)
ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات وروحی علوم)
بانی وصدر (بزم فقرِ اقبال، بزم علم وعرفان، ایجوکیٹرا اینڈ لرنرز ویلفیئر آرگنائزیشن)
نائب صدر بزم فکرِ اقبال، انٹرنیشنل
سابق پرنسپل ''چشتیہ کالج، فیصل آباد''
ایڈیٹر ''ماہنامہ نورِ ذات''، رجسٹرڈ، منظور شدہ
پروپرائٹر ''نورِ ذات پبلشرز''، لاہور
برائے مشورہ ورہنمائی:۔ فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0323-6672557 / 0321-6672557
ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com

کمپوزنگ:۔ محمد آصف مغل
طابع:۔ نورِ ذات پبلشرز
فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0323-6672557 / 0321-6672557
ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com
سنِ اشاعت:۔ جنوری ۲۰۲۴ء

راقم الحروف نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ حتی المقدور تحقیقی وتنقیدی شعور سے کام لیتے ہوئے 'موضوعِ تحقیق' سے انصاف کیا جائے اور حقائق تک رسائی حاصل کر کے انھیں سند وحوالہ جات کے ساتھ ضبطِ تحریر میں لا کر قارئین کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ تاہم، ہر انسانی کوشش کی طرح علمی وادبی کاموں میں بھی غلطی، کوتاہی اور نقص کا امکان رہتا ہے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ انھیں اس کتاب میں کسی مقام پر کوئی کمی بیشی و غلطی نظر آئے تو مجھے ضرور مطلع فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں ان کی قیمتی آرا سے استفادہ کیا جا سکے۔

واللہ الموفق و ھو الھادی الی سواء السبیل۔ اللھم تقبل منا انك انت السمیع العلیم۔ الحمد للہ رب العالمین۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِى الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِىَ الْمُهِمَّاتِ وَيَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ يَآ اِلٰهِىْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهاً وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَداً لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُواً اَحَدٌ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ○ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ○ يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِىْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْلِىْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ○ رَبِّ اغْفِرْلِىْ وَتُبْ عَلَىَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنَ النَّارِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط ○

کتاب دوستی

کامیاب زندگی گزارنے کے لیے زندگی کا مقصد اور اسے گزارنے کا طریقہ جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے بہترین مخلوق کا رُوپ عطا کرنے والے احد و واحد رب تعالیٰ نے انبیا و رُسل پر آسمانی کتابیں اور صحائف نازل فرمائے اور انھیں بطور معلم انسانوں کو تعلیم دینے اور ان کی تربیت کرنے کا فریضہ سرانجام دینے کی ذمہ داری تفویض فرمائی۔ کتاب ہر ایک معلم و متعلم کی بنیادی ضرورت ہے۔ ایک مسلمان تاحیات معلم اور متعلم کے طور پر زندگی بسر کرتا اور ہر وقت اپنی اور دوسروں کی اصلاح اور فلاح کے لیے مصروف بہ عمل رہتا ہے۔ حیات بخش اور حیات افروز علم و ادب پر مشتمل کتابیں ہر فرد کی ضرورت ہیں۔ ایسی تحقیقی، مستند کتابیں جو منشائے الٰہی کے مطابق دنیوی اور اُخروی فوز و فلاح کے حصول میں مدد و معاون ہوں، ان کا مطالعہ اور ان سے ملنے والی تعلیمات پر عمل کرنا از حد ضروری ہے۔

اپنے بارے میں، اپنے خالق و مالک کے بارے میں، اس کائنات کے بارے میں، اپنے محبوب حکما، علما، صوفیہ، ادبا اور شعرا کی نگارشات سے استفادہ کرنے کے لیے مطالعہ کی عادت اپنائیں۔

یہ کتاب اسی جذبے کے تحت آپ کو پڑھنے کے لیے پیش کی گئی ہے۔ اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کے لیے دیں۔

سُرورِ علم ہے کیفِ شراب سے بہتر　　　کوئی رفیق نہیں ہے کتاب سے بہتر

محترمی ومکرمی! ______________________

____

حزب الشفائے کامل

ازطرف:۔ ______________________

تاریخ:۔ ____________ دن:۔ ____________

اظہارِ تشکر

وَاللّٰہُ اَخْرَجَکُمْ مِّنْ م بُطُوْنِ اُمَّھٰتِکُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْئًا وَّجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَۃَ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَo

اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹ سے (اس حالت میں) باہر نکالا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے اور اس نے تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر بجالاؤo

زیرِ نظر کتاب ''حزب الشفائے کامل'' کی تصنیف وتالیف کی سعادت حاصل ہونے پر میں ربِ قدیر اور اپنے آقا ومولا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بے حد وحساب شکر گزار ہوں۔ میں اپنے روحانی، علمی وادبی محسنین اور کرم فرماؤں خصوصاً سلطان الفقرا قبلہ فقیر نور محمد کلاچوی رحمۃ اللہ علیہ، پیر ومرشد حضرت قبلہ فقیر عبدالحمید سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ، اپنے نہایت واجب الاحترام والد محترم حاجی محمد یٰسین رحمۃ اللہ علیہ اور والدہ محترمہ کا شکر گزار ہوں جن کی تعلیمات، دعاؤں، توجہ اور شفقت کی بدولت اس کارِ سعادت کی توفیق عطا ہوئی۔ میرے کرم فرما اساتذہ پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان (پی ایچ ڈی اقبالیات)، پروفیسر ڈاکٹر محمد افضال انور (پی ایچ ڈی اردو)، پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاکر اعوان (پی ایچ ڈی اقبالیات)، پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال (پی ایچ ڈی اقبالیات) اور پروفیسر ڈاکٹر مظفر علی کاشمیری (پی ایچ ڈی اقبالیات) کی مدد، رہنمائی اور دعاؤں کی بدولت مجھے یہ کارِ خیر سرانجام دینے کی توفیق حاصل ہوئی۔ میری بیوی (فوزیہ نسرین انجم)، بیٹی (عروج فاطمہ)، داماد (اسد محمود)، بہو (فائزہ حامد) اور بیٹوں (حامد علی انجم اور احمد علی انجم) نے میرے حصے کی ذمہ داریاں سرانجام دے کر، ہر طرح سے میری ضروریات کا خیال رکھ کر مجھے ذہنی وقلبی فراغت کے لمحات حاصل کرنے میں گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ میں ان سب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ میں اپنی اس علمی، ادبی وروحانی کاوش کو ان سے منسوب کرتا ہوں اور دل کی گہرائیوں سے ان کے لیے دعا گو ہوں۔

احقر العباد
طالبِ دعا ومنتظرِ آرا
ڈاکٹر محمود علی انجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

انتساب

سید المرسلین، رحمۃ اللعالمین، شفیع المذنبین ، نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تمام انبیا ورسل، امہات المؤمنین، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام اولاد پاک، پنجتن پاک، آئمہ مطہرین، معصومین، تمام صحابہ کرام وصحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین، تبع تابعین، اولیائے امت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تمام مشائخ عظام، علمائے کرام، تمام مومنین ومومنات، مسلمین ومسلمات، قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی ودیگر تمام سلاسلِ حق کے پیرانِ عظام واہلِ سلسلہ، ساتوں سلطان الفقراء خصوصاً حضرت پیرانِ پیر دستگیر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ، حضرت قبلہ فقیر نور محمد کلاچوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ غریب النواز خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ صابر پیا رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ، مرشدِ من حضرت قبلہ فقیر عبد الحمید سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد غلام نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ، فرید العصر میاں علی محمد خاں چشتی نظامی فخری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد مسعود احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، سرکار میراں بھیکھ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد علی چشتی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ گوہر عبد الغفار چشتی صابری رحمۃ اللہ علیہ، میاں غلام احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، میاں مقبول احمد رحمۃ اللہ علیہ اوران کے اہل و عیال، حضرت میاں علی شیر صدیقی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت میاں فریاد احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد افضال انور، پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال، پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان، پروفیسر ڈاکٹر مظفر کاشمیری، پروفیسر ڈاکٹر محمد غلام معین الدین نظامی، ڈاکٹر محمد شفیق، ڈاکٹر محمد اصغر، پروفیسر سلیم صدیقی، استادِ محترم پروفیسر عبد اللہ بھٹی، بندہ عاجز اور اِس کی اہلیہ کے والدین (حاجی محمد یٰسین وبیگم یٰسین، میاں لطیف احمد وبیگم میاں لطیف احمد)، بندہ عاجز کی اہلیہ (فوزیہ نسرین انجم)، بیٹی (عروج فاطمہ)، داماد (اسد محمود)، بہو (فائزہ حامد)، بیٹوں (حامد علی انجم، احمد علی انجم)، پوتے (محمد علی انجم)، پوتی (ماہ نور فاطمہ)، بہنوں (مسز یاسمین اختر، مسماۃ ناہید اختر)، برادران (میاں مقصود علی چشتی نصیری، میاں سجاد احمد قادری، میاں فیاض احمد، میاں شہباز احمد، میاں اعجاز احمد، میاں خرم یٰسین، میاں عاصم یٰسین، میاں ارشد محمود، میاں افتخار احمد، میاں ابرار احمد، میاں عمران احمد، میاں نسیم اختر) اوران کے اہل وعیال، مسٹر ومسز نصیر واہلِ خانہ، خالد محمود (پروپرائٹر: خالد بک ڈپو، لاہور)، کاشف حسین گوہر (پروپرائٹر: ہمدرد کتب خانہ)، الطاف حسین گوہر (پروپرائٹر: گوہر سنز پبلی کیشنز)، تمام مسلمان آباؤ اجداد، بہن بھائیوں، بیٹوں، بیٹیوں، دامادوں، بہوؤں، نسلِ نو، احباب، رفقا، اساتذہ، تلامذہ، ظاہری وباطنی بلاواسطہ وبالواسطہ محسنین، علمی نسبی، روحانی تعلق رکھنے والے تمام احباب، بندہ عاجز کے چاہنے والوں اوران سب کو جن سے بندہ عاجز کو محبت ہے، تاابد الآباد اس کا ثواب ایصال ہو۔ بندہ عاجز سے جانے انجانے کسی بھی صورت میں ایسے تمام افراد جن کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی سرزد ہوئی انھیں بھی اس کارِ خیر کا ثواب ایصال ہو اور ذاتِ باری تعالیٰ نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کے صدقے اپنے فضل وکرم سے اسے بطور قضا وکفارہ شمار فرما کر اُن سب کی اور بندہ عاجز کی مغفرت فرمادے۔ (آمین)

وَالَّذِیۡنَ جَآءُوۡ مِنۡۢ بَعۡدِھِمۡ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اغۡفِرۡلَنَا وَلِاِخۡوَانِنَا الَّذِیۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِیۡمَانِ وَلَا تَجۡعَلۡ فِیۡ قُلُوۡبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّکَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ o

اور وہ لوگ (بھی) جواُن (مہاجرین وانصار) کے بعد آئے (اور) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی، جو ایمان لانے میں ہم سے آگے بڑھ گئے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کوئی کینہ اور بغض باقی نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بہت شفقت فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہے o الحشر [59:10]

پیش لفظ

عظیم علمائے حق اور صوفیائے عظام نے خلقِ خدا کی بہتری کے لیے آیاتِ قرآنی اور مسنون دعاؤں پر مشتمل منازلِ روحانی ترتیب دیں اور پیش کیں جن میں سے 'حزب البحر' اور 'حزب الاعظم' مشہور ومتداول ہیں۔ عصرِ حاضر میں ذاتِ باری تعالیٰ کے فضل وکرم سے بندۂ عاجز نے احادیثِ نبوی ﷺ اور ارشادات و معمولاتِ صوفیاء کے پیشِ نظر بعداز تحقیق کئی منازلِ روحانی ترتیب دیں، احادیث کے مطابق ان کے فضائل بیان کیے اور انہیں 'حزب النبی ﷺ'، 'حزب الکامل'، 'حزب الاعظم جدید'، 'حزب الحب والتسخیر'، 'حزب الشفائے کامل'، 'حزبِ مریم' اور 'حزب المؤمن' کے نام سے پیش کیا ہے۔ یہ منازلِ روحانی طبِ نبوی ﷺ کے بنیادی اصولوں کے مطابق ترتیب دی گئیں ہیں اور یہ صدیوں پر محیط اسلامی اور روحانی معالجات میں منفرد اضافے اور پیشکش کی حیثیت رکھتی ہیں۔ علمِ تحقیق کی رو سے تحقیق پر مبنی یہ منازلِ روحانی نہایت قدر وقیمت کی حامل ہیں جس کا بین ثبوت وہ تمام احادیثِ مبارکہ ہیں جو ان منازل کے فضائل میں بیان کی گئی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان منازل کو اپنے معمول میں لے کر آئیں۔ صدقہ جاریہ کی نیت سے ان کو شائع کریں اور تقسیم کریں۔ صوفیائے عظام اور روحانی معالجین سے درخواست ہے کہ وہ ان منازلِ روحانی کی ترویج میں بھرپور کردار ادا کریں تاکہ مخلوقِ خدا ان سے بھرپور استفادہ کر کے فلاحِ دارین حاصل کرے اور ہمارے لیے یہ منازلِ روحانی صدقہ جاریہ بن جائیں۔

طالب دعا
پروفیسر ڈاکٹر محمود علی انجم

حزب الشفائے کامل

اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے۔ دین اسلام مکمل ضابطۂ حیات ہے اور یہ قیامت تک ہر انسان کی دنیوی و اُخروی زندگی میں سلامتی و امن اور فوز و فلاح دائمی کا پیامبر اور اہلِ ہدایت کے لیے ان کے حصول کا ضامن ہے۔ دین اسلام میں تندرستی اور سلامتی یقینی بنانے کے لیے مکمل ہدایات دی گئی ہیں۔ آخری آسمانی کتاب، قرآن حکیم کو اہلِ ایمان نے ہدایت اور شفا کا سرچشمہ قرار دیا گیا ہے۔ شفا سے مراد جسمانی و روحانی، ذہنی، نفسیاتی، اخلاقی، ہر لحاظ سے تندرستی، صحت اور سلامتی و امن کا حصول ہے۔ دین اسلام میں ہر طرح اور ہر لحاظ سے شفا، تندرستی اور صحت کے حصول کی تعلیم دی گئی ہے اور اس کے لیے راہِ عمل بھی متعین کر دی گئی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ۝ فصلت/حم السجدۃ[41:44]

اور اگر ہم اس (کتاب) کو عجمی زبان کا قرآن بنا دیتے تو یقیناً یہ کہتے کہ اِس کی آیتیں واضح طور پر بیان کیوں نہیں کی گئیں، کیا کتاب عجمی ہے اور رسول عربی ہے (اِس لیے اے محبوبِ مکرّم! ہم نے قرآن بھی آپ ہی کی زبان میں اتار دیا ہے۔) فرما دیجیے: وہ (قرآن) ایمان والوں کے لیے ہدایت (بھی) ہے اور شفا (بھی) ہے اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے اُن کے کانوں میں بہرے پن کا بوجھ ہے وہ اُن کے حق میں نابینا پن (بھی) ہے (گویا) وہ لوگ کسی دور کی جگہ سے پکارے جاتے ہیں۝

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۝ بنی اسرائیل[17:82]

اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل فرما رہے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے لیے تو صرف نقصان ہی میں اضافہ کر رہا ہے۝

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۝ یونس[10:57]

اے لوگو! بے شک تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے نصیحت اور ان (بیماریوں) کی شفاء آ گئی ہے جو سینوں میں (پوشیدہ) ہیں اور ہدایت اور اہلِ ایمان کے لیے رحمت (بھی)۝

تمام قرآن حکیم (اول تا آخر) مخزنِ شفا ہے۔ حضور نبی کریم رؤف و رحیم ﷺ نے غذا، دوا، دعا اور صدقات سے شفا پانے کے لیے ایسے تمام ضروری امور کی نشاندہی کر دی ہے جن کی روشنی میں شفائے کامل حاصل کی جا سکتی ہے۔

شفاء کے بارے میں احادیثِ رسول ﷺ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ شِفَآءً

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل فرمائی ہے، اللہ تعالیٰ نے اُس کی شفاء بھی نازل فرمائی ہے۔[1]

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَصَبَّحَ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرَّهُ فِيْ ذٰلِكَ

الْیَوْمِ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ

حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے روزانہ صبح کو سات عجوہ کھجوریں کھالیں اسے اس دن زہر نقصان پہنچا سکے گا نہ جادو۔ (۲)

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم یَقُوْلُ فِیْ الْحَبَّۃِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِّنْ کُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کلونجی میں ہر بیماری کے لیے شفاء ہے، سوائے موت کے۔ (۳)

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اَلْکَمْاۃُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاءُ ھَا شِفَاءٌ لِّلْعَیْنِ۔

حضرت سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھنبی بھی من کی قسم ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔ (۴)

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ اَخِیْ یَشْتَکِیْ بَطْنَہٗ فَقَالَ اسْقِہٖ عَسَلًا ثُمَّ اَتَی الثَّانِیَۃَ فَقَالَ: اسْقِہٖ عَسَلًا ثُمَّ اَتَاہُ الثَّالِثَۃَ فَقَالَ: اسْقِہٖ عَسَلًا ثُمَّ اَتَاہُ فَقَالَ: قَدْ فَعَلْتُ؟ فَقَالَ صَدَقَ اللّٰہُ وَکَذَبَ بَطْنُ اَخِیْکَ اِسْقِہٖ عَسَلًا فَسَقَاہُ فَبَرَاَ۔

حضرت ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ ایک بندہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے بھائی کے پیٹ میں بیماری ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، شہد پلاؤ۔ پھر وہ دوبارہ حاضر ہوا اور شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، شہد پلاؤ۔ پھر وہ تیسری بار حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا، اُسے شہد پلاؤ۔ تو پھر آ کر اُس نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے ایسا کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ (یعنی زیادہ خراب ہے) اور ساتھ فرمایا اُسے شہد پلاؤ۔ پس اُس نے شہد پلایا تو وہ تندرست ہوگیا۔ (۵)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ''سطح زمین پر بہترین پانی زمزم ہے جو پانی کا پانی، کھانے کا کھانا اور بیماری میں دوا ہے''۔

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم کَانَ یَعُوْذُ بَعْضَ اَھْلِہٖ یَمْسَحُ بِیَدِہِ الْیُمْنٰی وَیَقُوْلُ اللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْھِبِ الْبَاسَ اِشْفِہٖ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَآءَ اِلَّا شِفَآئُکَ شِفَآءً لَایُغَادِرُ سَقَمًا۔

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے افراد کی عیادت فرماتے اور اپنا سیدھا ہاتھ مبارک اُن پر پھیرتے ہوئے دعا فرماتے: ''اے لوگوں کے رب! اس بیماری کو دور فرمادے اور اس کو شفاء عطا فرما۔ تو ہی شفاء عطا فرمانے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی شفاء دینے والا نہیں۔ ایسی شفاء عطا کر کہ بیماری نہ رہ جائے۔ (۶)

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم کَانَ یَرْقِیْ یَقُوْلُ اِمْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِیَدِکَ الشِّفَآءُ لَاکَاشِفَ لَہٗ اِلَّا اَنْتَ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو دم کرتے ہوئے یہ دعا پڑھتے تھے: اے لوگوں کے رب! اس بیماری کو مٹادے۔ تیرے ہاتھ میں شفاء ہے اور تیرے سوا کوئی شفا کو کھولنے والا نہیں۔ (۷)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ بالا ارشاداتِ مبارکہ سے درج ذیل امور واضح ہوتے ہیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کے لیے شفا نازل فرمائی ہے۔

۲۔ شفا کے حصول کے لیے، مرض کے مطابق مناسب اور موزوں غذائیں استعمال کرنی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ نے مختلف امراض سے نجات

اور شفا کے حصول کے لیے از قسم غذائیں (پھل، سبزیاں، اناج، دالیں، جڑی بوٹیاں) پیدا فرمائی ہیں۔ مثلاً کلونجی میں ہر بیماری کے لیے شفا ہے۔ کھنبی کا پانی آنکھ کے لیے شفا ہے۔ آبِ زمزم اور شہد سے بھی شفا حاصل ہوتی ہے۔

۳۔ کسی مرض سے نجات کے لیے موزوں غذا اور دوا کے استعمال کے وقت ہمت وحوصلہ، صبر واستقامت اور یقینِ کامل سے کام لینا چاہیے۔ دورانِ علاج اگر شروع میں اگر کوئی مثبت تبدیلی نظر نہ آئے تو مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

۴۔ حصولِ شفا کے لیے علاج بالغذا کے علاوہ روحانی علاج بھی کرنا چاہیے۔ اس کے لیے آپ ﷺ نے ذکر وفکر کرنے، دعا کرنے، کلماتِ طیبات پڑھ کر دم کرنے اور صدقات دینے کی تعلیم فرمائی ہے۔ اس ضمن میں چند مزید روایات ملاحظہ کرنے کا شرف حاصل کیجیے۔

بے چینی اور بے خوابی کا علاج:۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم ﷺ سے رات کی بے چینی اور نیند نہ آنے کی شکایت کی تو حضور ﷺ نے فرمایا جب سونے کے لیے بستر پر لیٹو تو یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرْضِيْنِ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ، كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

اے اللہ اے ساتوں آسمانوں کے رب اور وہ جس پر سایہ کئے ہوئے ہیں اور زمینوں کے رب اور جن کے نیچے وہ بچھی ہوئی ہے۔ اور شیطانوں کے رب جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں۔ تو مجھے اپنی تمام مخلوق کے شر سے پناہ دے۔ اور اُس سے بھی پناہ دے جو مجھ پر زیادتی کرے۔ اور مجھ پر سرکشی کرے۔ تیری ثناء بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (۸)

غربت، تنگی، بے روزگاری سے، ضروریاتِ زندگی کی عدم فراہمی کی وجہ سے انسان کئی طرح کے ذہنی ونفسیاتی، جسمانی وروحانی اور اخلاقی امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ذہنی وقلبی اطمینان کا تعلق صرف اس حیاتِ دنیوی سے ہی نہیں ہے بلکہ اس کا حیاتِ برزخی اور حیاتِ اُخروی سے بھی تعلق ہے۔ نبی کریم ﷺ نے دنیا میں فاقہ، بے روزگاری سے اور موت کے بعد قبر کی وحشت اور گھبراہٹ سے محفوظ رہنے کے لیے اعمالِ صالحہ سرانجام دینے اور کلماتِ طیبات سے استعانت حاصل کرنے کی تعلیم دی ہے۔

ہر مرض کے علاج کے لیے سورۂ مومنون کی آخری چار آیاتِ مقدسہ کی فضیلت:۔ ہر مرض کے علاج کے لیے سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے ایک سخت بیماری میں مبتلا شخص کے کان میں سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پڑھ کر پھونک ماری تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ نبی پاک ﷺ نے پوچھا اے عبداللہ بن مسعودؓ! آپ نے اس کے کان میں کیا پڑھ کے پھونک ماری؟ تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پڑھ کر پھونک ماری ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قسم ہے مجھے اُس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر پورے یقین کے ساتھ کوئی بندہ یہ چار آیات پڑھ کر پہاڑ کے اوپر بھی پھونک مار دے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ہل جائے۔ (۹)

رنج کا علاج:۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ کو جب کسی قسم کا رنج ہوتا تو آپ ﷺ اس دعا کو پڑھتے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ (۱۰)

ہر بیماری کا دم:۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص خود بیمار ہو یا اس کا کوئی عزیز وا قارب بیمار ہو تو وہ شخص یہ دعا پڑھ کر دم کرے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ، تَقَدَّسَ اسْمُكَ، أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ، اِغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا، أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ، أَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ

عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ۔

ہمارا رب اللہ ہے جو کہ زمین وآسمان تیرے نام کی تقدیس ہے۔ تیرا حکم زمین وآسمان جیسا کہ تیری رحمت آسمانوں میں ہے۔ زمین میں اپنی رحمت فرما اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما تو طیبین کا رب ہے اپنی رحمت کے صدقے ہمارے اوپر رحمت نازل فرما۔ اور شفاء سے ہمیں اس مصیبت سے شفاء عطا فرما۔ (۱۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب فجر کی نماز پڑھ لو تو نماز فجر کے بعد تین مرتبہ یہ (کلمات) اپنی دنیا کے لئے پڑھ لیا کرو۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط وَبِحَمْدِهٖ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تو اللہ تعالیٰ تجھے چار بلاؤں سے محفوظ رکھیں گے۔ یعنی چار بیماریوں جزام (کوڑھ)، جنون (پاگل پن)، اندھا پن اور فالج سے نجات عطا فرمائیں گے اور اپنی آخرت کے لئے یہ دعا پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ o

اے اللہ! مجھے وہ ہدایت دے جو تیری خاص ہدایت ہو اور میرے اوپر وہ فضل بہادے جو تیرا خاص فضل ہو اور مجھ پر اپنی رحمت کامل فرما اور اپنی برکتیں نازل فرما۔

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، جو اس دعا کو قیامت کے روز لے کر آئے گا (یعنی جو پابندی سے پڑھتا رہے گا) تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے چار دروازے جنت کے کھول دیں گے، جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّءِ الْاَسْقَامِ o

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں برص سے، پاگل پن سے، کوڑھ سے اور تمام برے امراض سے۔ (ابوداؤد: 1554)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح شام یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ يَمِيْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا وآخرت میں عافیت کا طلب گار ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے عفو ودرگزر، اپنے دین ودنیا، اہل وعیال اور مال میں عافیت کی التجا کرتا ہوں۔ اے اللہ! ہمارے عیوب پر پردہ فرما، ہماری شرمگاہوں کی حفاظت فرما اور ہمیں خوف وخطرات سے محفوظ اور مامون فرما۔ اے اللہ! تو ہمارے آگے اور پیچھے سے، دائیں اور بائیں سے، اوپر سے حفاظت فرما اور میں اس بات سے تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں کہ میں نیچے سے کسی آفت میں مبتلا ہو جاؤں (جیسے دھنس جانا یا زلزلہ وغیرہ) (ابوداؤد: 5074)

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی شخص کو کسی مصیبت میں مبتلا دیکھے تو یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلاً۔

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس مصیبت سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔ (ترمذی: 3431)

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ عرفہ کی شام یہ دعا بکثرت پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِیْءُ بِهِ الرِّيْحُ

اے اللہ! میں ہر ایسی وبا سے تیری پناہ میں آتا ہوں، جسے ہوا لے کر آتی ہے۔ (سنن ترمذی: 3520)

خولہ بنتِ حکیم بیان کرتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی مقام پر اترے اور یہ دعا پڑھے تو وہاں سے روانہ ہونے تک اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

اللہ کے نام سے کہ اُس کے نام کی برکت سے زمین وآسمان میں کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ (صحیح مسلم:2708)

حضرت عثمانؓ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دن اور رات کے آغاز میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھی تو اس دن اور رات کو اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

اللہ کے نام سے کہ اُس کے نام کی برکت سے زمین وآسمان میں کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔(مسند احمد:474)

آپ ﷺ نے صحت وعافیت کے لئے درج ذیل دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

الٰہی! مجھ کو میرے بدن میں عافیت دے، الٰہی! مجھ کو میرے سننے میں عافیت دے، الٰہی! مجھ کو میرے دیکھنے میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

آیاتِ شفا سے علاج:۔قرآنِ حکیم کی چھ عدد آیاتِ مقدسہ میں شفا کا ذکر ہوا ہے۔اولیائے کاملین فرماتے ہیں کہ شفائے کاملہ کے حصول کے لیے یہ آیات صبح وشام پڑھنی چاہئیں۔

.....وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ O التوبہ[9:14]

.....وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ..... O یونس[10:57]

.....يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ...... O النحل[16:69]

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ..... O الاسراء[17:82]

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ O الشعراء[26:80]

.....قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط..... حم السجدہ[41:44]

آیاتِ شفا پڑھنے کے بعد درج ذیل دعا سات مرتبہ پڑھیں۔ ان شاءاللہ کیسا ہی مرض ہو زائل ہو جائے گا۔مجرب عمل ہے، پابندی سے اس پر عمل کریں۔

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

نوٹ: اپنے لئے پڑھنا ہو تو اَنْ يَّشْفِيَنِيْ پڑھیں اور مذکورہ آیات اور دعائیں پڑھ کر مریض پر دم کریں۔

مصیبت یا مشکل وقت کے لئے مجرّب دعا:۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو کوئی مشکل پیش آئے اور وہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کی مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَآؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ

عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ۔

اے اللہ! یقیناً میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے اور تیری ہی کنیز کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، جاری وساری ہے مجھ میں تیرا ہی حکم مبنی بر انصاف ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ، میں تیرے ہر اس خاص نام کے ذریعے سے تجھ سے درخواست کرتا ہوں جو تو نے خود اپنے لیے رکھا ہے یا نازل فرمایا ہے اسے اپنی کتاب میں، یا سکھایا ہے تو نے اسے کسی کو اپنی مخلوق میں سے یا خاص کیا ہے تو نے اس کو علم غیب میں اپنے پاس (رکھنے کو) (میں درخواست کرتا ہوں) یہ کہ بنا دے تو قرآن مجید کو بہار میرے دل کی، اور نور میرے سینے کا اور علاج میرے غموں کا اور تریاق میرے فکروں کا۔

پورے جسم کی آگ سے آزادی اور مغفرت کے لئے دعا:۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو اس دعا کو چار مرتبہ پڑھ لے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے آزادی نصیب فرمائیں گے۔ (ابوداؤد)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ /اَمْسَيْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (۴ مرتبہ)

اے اللہ! میں نے صبح/شام کی اس حالت میں کہ میں تجھے اور تیرے حاملین عرش کو اور تیرے تمام فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں اس بات پر کہ تو ہی اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو (اپنی ذات وصفات میں) یکتا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں اور اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ محمد (ﷺ) تیرے بندے اور رسول ہیں۔

نوٹ:۔ شام کے وقت یہ دعا مانگے تو اَصْبَحْتُ کے بجائے اَمْسَيْتُ کہے۔

دو جامع ترین دعائیں:۔ دنیا اور آخرت کے تمام مقاصد کے لئے یقیناً سب سے جامع دعا یہ ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ○

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی اچھائی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچایئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَاسَئَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

یا اللہ! میں آپ سے ان تمام اچھی چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ سے آپ کے بندے اور نبی محمد ﷺ نے مانگی ہیں اور ان تمام بری چیزوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جن سے آپ کے بندے اور نبی محمد ﷺ نے آپ کی پناہ مانگی ہے۔ تجھ سے ہی مدد طلب کی جاتی ہے اور تیرے ہی اوپر (ہمیں مقصود تک) پہنچانا ہے اور کوئی بھی طاقت اور قوت اللہ کے سوا (میسر) نہیں۔''

99 بیماریوں کی دوا اور جنت کا خزانہ:۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث: 3826)۔ ارشادِ نبوی ﷺ ہے ''جو شخص لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھے گا تو یہ اس کے لیے 99 بیماریوں کی دوا ہے جس میں سب سے چھوٹی غم ورنج ہے۔'' (طبرانی، حاکم، بیہقی، اسحاق)

درود تریاق مجرّب (تمام وبائی اور موذی امراض کے لئے مجرب درود شریف):۔ صلحاء میں سے ایک صاحب نے حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو خواب میں دیکھا اور ان سے اپنے مرض کی شکایت اور تکلیف کہی، تو انھوں نے فرمایا تو تریاقِ مجرب سے کہاں غافل ہے۔ یہ درود شریف پڑھا کر۔ خواب سے اٹھنے کے بعد ان صاحب نے کثرت سے اس درود کو پڑھا اور ان کا مرض زائل ہو گیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ

اے اللہ! اپنی خاص رحمت اور سلام اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ کی روح پر، درمیان ارواح تمام انبیاء کے اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیدنا محمد ﷺ کے قلب مبارک پر، درمیان قلوب تمام انبیاء کے اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیدنا محمد ﷺ کے جسم اطہر پر، درمیان جسموں تمام انبیاء کے اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیدنا محمد ﷺ کی قبر پر درمیان قبروں کے۔

شفا کے حصول کے لیے 'درود ابراہیمی' اور مندرجہ بالا درود وسلام کے علاوہ 'درود تنجینا' اور 'درودِ شفا' کے بھی بہت سے فضائل بیان ہوئے ہیں۔ درود وسلام کے یہ تمام صیغے 'حزب شفائے کامل'' میں شامل کیے گئے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط (درود ابراہیمی)

اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ! برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جیسے برکت دی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط (درود تنجینا)

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ اور اُن کی آل پر ایسی رحمت وبرکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر، خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے وسیلے سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجۂ غایت فائدہ حاصل کریں، خدائے پاک! تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو بَر لانے والے اور ہماری مہمات میں کارساز اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والے ہیں۔ میری فریاد کو پہنچیں۔ بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! درود بھیج او پر سردار ہمارے محمد ﷺ جو نبی اُمّی ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر برکت اور سلامتی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طَبِيْبِ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ وَخَلَائِقَ۔ (درودِ شفا)

اے اللہ! تمام ذرات اور مخلوق کی تعداد کے مطابق درود، برکات اور سلامتی نازل فرما ہمارے آقا ومولا محمد ﷺ پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا اور اجسام کے لیے باعثِ عافیت اور ان کی شفا ہیں اور (درود، برکات اور سلام نازل فرما) آپ ﷺ کی آل واصحاب پر۔

حصول شفا کے لیے منتخبہ سورتیں اور آیاتِ مقدسہ:۔

وظائف وعملیات اور طب روحانی کی مستند کتب میں احادیث میں منقول دعاؤں، اذکار اور اوراد کے علاوہ، اولیائے عظام، بزرگانِ دین اور اطبائے روحانی کے ذاتی مشاہدات وروحانی تجربات کی رو سے مختلف امراض کے علاج کے لیے مختلف سورۂ مقدسہ، قرآنی آیاتِ مقدسہ، مسنون ادعیہ کی تعلیم دی گئی ہے۔ جن کی مختصر سی فہرست درج ذیل ہے:

کانوں، آنکھوں اور دل کے امراض کا علاج:۔

الاسریٰ [17:36]

امراضِ قلب کا روحانی علاج:۔

البقرہ[2:178]، البقرہ[2:186]، البقرہ[2:255]، آلِ عمران[3:134]، النساء[4:28] ،الانعام[6:13]، الانفال[8:66]، التوبہ[9:40]، ھود[11:112]، الرعد[13:28-29]، الاسراء[17:80]، الفرقان[25:45]

وظائف برائے کمزوری نظر وبینائی ودردِ چشم ونزول الماء:۔

ق[50:22]

نشہ کا علاج:۔

المائدہ[5:90]

شوگر کے علاج کے لیے وظیفہ:۔

الاسریٰ[17:80]

کینسر کا علاج:۔

آلِ عمران[3:154]، یونس[10:81-82]

فالج اور لقوہ کا علاج:۔

سورۃ الشمس

دردوں کا علاج:۔

سورۃ آلِ عمران کا پہلا وآخری رکوع، سورہ انعام[6:17]

گردے اور پتے کی پتھری کا علاج:۔

البقرہ[2:74]

ہر مرض کا علاج:۔

سورۃ الانبیاء [21:87-88]، سورہ مومنون[23:115-118]

آیاتِ شفا:۔

سورہ توبہ[9:14]، سورہ یونس[10:57]، سورہ نحل[16:69]، سورہ اسراء[17:82]، سورہ شعراء[26:80]، سورہ حٰم السجدہ[41:44]

راقم الحروف نے منقول ایسی سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ، کلماتِ طیبات اور ادعیہ کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے بفضلہٖ تعالیٰ ''حزب شفائے کامل'' ترتیب دیا ہے۔ ''حزب الکامل'' کے ساتھ صبح وشام اس کا ورد شفائے کامل کے حصول میں بہت زیادہ مددگار ثابت ہوگا۔

''حزب شفائے کامل'' میں 81 آیاتِ مقدسہ شامل کی گئی ہیں۔ سب سے پہلے ترتیبِ قرآنی کے مطابق منتخبہ سورتیں اور آیاتِ مقدسہ دی گئی ہیں۔ اس کے بعد دیگر اوراد واذکار اور دعائیں دی گئی ہیں۔ اس میں سات سورتیں (سورہ فاتحہ، سورہ شمس، سورہ انشراح، سورہ کافرون، سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ الناس) مکمل اور دیگر 17 سورتوں کی 31 آیاتِ مقدسہ مکمل یا ان کے منتخبہ حصے شامل کیے گئے ہیں۔

''حزب شفائے کامل'' میں شامل تمام سورتیں اور آیاتِ مقدسہ مع ترجمہ دی جارہی ہیں۔ منزل پڑھتے وقت ان کا ترجمہ ذہن میں رکھنے سے زیادہ اجر وثواب اور فوائد حاصل ہوں گے۔

<u>سورتیں مع ترجمہ</u>

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَo الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِo اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُo اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ o صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ o فاتحہ [1:1-7]

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)o سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کی پرورش فرمانے والا ہےo نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا ہےo روزِ جزا کا مالک ہےo (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیںo ہمیں سیدھا راستہ دکھاo ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا۔ ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ (ہی) گمراہوں کاo

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o وَ الشَّمْسِ وَضُحٰهَاo وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَاo وَ النَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَاo وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَاo وَ السَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَاo وَ الْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَاo وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَاo فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَاo قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَاo وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَاo كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآo اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَاo فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَاo فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَاo وَ لَا يَخَافُ عُقْبٰهَاo الشّمس[91:1-15]

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)o سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی قسمo اور چاند کی قسم جب وہ سورج کی پیروی کرے (یعنی اس کی روشنی سے چمکے)o اور دن کی قسم جب وہ سورج کو ظاہر کرے (یعنی اسے روشن دکھائے)o اور رات کی قسم جب وہ سورج کو (زمین کی ایک سمت سے) ڈھانپ لےo اور آسمان کی قسم اور اس (قوت) کی قسم جس نے اسے (اذنِ الٰہی سے ایک وسیع کائنات کی شکل میں) تعمیر کیاo اور زمین کی قسم اور اس (قوت) کی قسم جو اسے (امرِ الٰہی سے سورج سے کھینچ دور) لے گئیo اور انسانی جان کی قسم اور اسے ہمہ پہلو توازن و درستگی دینے والے کی قسمo پھر اس نے اسے اس کی بدکاری اور پرہیزگاری (کی تمیز) سمجھا دیo بے شک وہ شخص فلاح پا گیا جس نے اس (نفس) کو (رذائل سے) پاک کر لیا (اور اس میں نیکی کی نشوونما کی)o اور بے شک وہ شخص نامراد ہو گیا جس نے اسے (گناہوں میں) ملوث کر لیا (اور نیکی کو دبا دیا)o ثمود نے اپنی سرکشی کے باعث (اپنے پیغمبر صالح علیہ السلام کو) جھٹلایاo جب کہ ان میں سے ایک بڑا بدبخت اٹھاo ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا: اللہ کی (اس) اونٹنی اور اس کو پانی پلانے (کے دن) کی حفاظت کرناo تو انھوں نے اس (رسول) کو جھٹلا دیا، پھر اس (اونٹنی) کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو ان کے رب نے ان کے گناہ کی وجہ سے ان پر ہلاکت نازل کر دی، پھر (پوری) بستی کو (تباہ کر کے عذاب میں سب کو) برابر کر دیاo اور اللہ کو اس (ہلاکت) کے انجام کا کوئی خوف نہیں ہوتاo

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ○ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ○ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ○ الانشراح[94:1-8] (تین بار)

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)o کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ (انوارِ علم وحکمت اور معرفت کے لیے) کشادہ نہیں فرما دیاo اور ہم نے آپ کا (غمِ امت کا وہ) بار آپ سے اتار دیاo جو آپ کی پشتِ (مبارک) پر گراں ہو رہا تھاo اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا ذکر (اپنے ذکر کے ساتھ ملا کر دنیا و آخرت میں ہر جگہ) بلند فرما دیاo سو بے شک ہر دشواری کے ساتھ آسانی (آتی) ہےo یقیناً (اس) دشواری کے ساتھ آسانی (بھی) ہےo پس جب آپ (تعلیمِ امت، تبلیغ و جہاد اور ادائیگیِ فرائض سے) فارغ ہوں تو (ذکر و عبادت میں) محنت فرمایا کریںo اور اپنے رب کی طرف راغب ہو جایا کریںo

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○ الکافرون[109:1-5] (تین بار)

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)o آپ فرما دیجیے: اے کافرو!o میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جنھیں تم پوجتے ہوo اور نہ تم اس (رب) کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوںo اور نہ (ہی) میں (آئندہ کبھی) ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن (بتوں) کی تم پرستش کرتے ہوo اور نہ (ہی) تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس (رب) کی میں عبادت کرتا ہوںo

(سو) تمہارا دین تمھارے لیے اور میرا دین میرے لیے ہے ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ الاخلاص[112:1-4] (تین بار)

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں) ○ (اے نبی مکرّم!) آپ فرما دیجیے: وہ اللہ ہے جو یکتا ہے ○ اللہ سب سے بے نیاز، سب کی پناہ اور سب پر فائق ہے ○ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا ہے ○ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ الفلق[113:1-5] (تین بار)

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں) ○ آپ عرض کیجیے کہ میں (ایک) دھماکے سے انتہائی تیزی کے ساتھ (کائنات کو) وجود میں لانے والے رب کی پناہ مانگتا ہوں ○ ہر اُس چیز کے شر (اور نقصان) سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے ○ اور (بالخصوص) اندھیری رات کے شر سے جب (اس کی) ظلمت چھا جائے ○ اور گرہوں میں پھونک مارنے والی جادوگرنیوں (اور جادوگروں) کے شر سے ○ اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ الناس[114:1-6] (تین بار)

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں) ○ آپ عرض کیجیے کہ میں (سب) انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں ○ جو (سب) لوگوں کا بادشاہ ہے ○ جو (ساری) نسلِ انسانی کا معبود ہے ○ وسوسہ انداز (شیطان) کے شر سے جو (اللہ کے ذکر کے اثر سے) پیچھے ہٹ کر چھپ جانے والا ہے ○ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ○ خواہ وہ (وسوسہ انداز شیطان) جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے ○

آیاتِ مقدسہ مع ترجمہ

...وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○ البقرہ[2:74]

بے شک پتھروں میں (تو) بعض ایسے بھی ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں، اور یقیناً ان میں سے بعض وہ (پتھر) بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی ابل پڑتا ہے، اور بے شک ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، (افسوس! تمھارے دلوں میں اس قدر نرمی، خستگی اور شکستگی بھی نہیں رہی) اور اللہ تمھارے کاموں سے بے خبر نہیں ○

.....ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ..... ○ البقرہ[2:178]

یہ تمھارے رب کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ..... ○ البقرہ[2:186]

اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو میں نزدیک ہوں، دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ○ البقرہ[2:255] (تین بار)

اللہ، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے، نہ اس کو اُونگھ آتی

ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے، کون ایسا شخص ہے جو اس کے حضور اس کے اِذن کے بغیر سفارش کر سکے، جو کچھ مخلوقات کے سامنے (ہو رہا ہے یا ہو چکا) ہے اور جو کچھ ان کے بعد (ہونے والا) ہے (وہ) سب جانتا ہے، اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہے، اس کی کرسی (سلطنت وقدرت) تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے، اور اس پر ان دونوں (یعنی زمین وآسمان) کی حفاظت ہرگز دشوار نہیں، وہی سب سے بلند رتبہ بڑی عظمت والا ہے o

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ o
آلِ عمران[3:134]

یہ وہ لوگ ہیں جو فراخی اور تنگی (دونوں حالتوں) میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے (ان کی غلطیوں پر) درگزر کرنے والے ہیں، اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے o

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ o آلِ عمران[3:154]

پھر اس نے غم کے بعد تم پر (تسکین کے لیے) غنودگی کی صورت میں امان اتاری جو تم میں سے ایک جماعت پر چھا گئی اور ایک گروہ کو (جو منافقوں کا تھا) صرف اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی، وہ اللہ کے ساتھ ناحق گمان کرتے تھے جو (محض) جاہلیت کے گمان تھے، وہ کہتے ہیں: کیا اس کام میں ہمارے لیے بھی کچھ (اختیار) ہے؟ فرما دیں کہ سب کام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپائے ہوئے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں ہونے دیتے۔ کہتے ہیں کہ اگر اس کام میں کچھ ہمارا اختیار ہوتا تو ہم اس جگہ قتل نہ کیے جاتے۔ فرما دیں: اگر تم اپنے گھروں میں (بھی) ہوتے، تب بھی جن کا مارا جانا لکھا جا چکا تھا وہ ضرور اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل کر آ جاتے اور یہ اس لیے (کیا گیا) ہے کہ جو کچھ تمھارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو (وسوسے) تمھارے دلوں میں ہیں، انہیں خوب صاف کر دے اور اللہ سینوں کی بات خوب جانتا ہے o

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا o النساء[4:28]

اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کر دے، اور انسان تو کمزور ہی پیدا کیا گیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o المائدہ[5:90]

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں سو ان سے بچتے رہو تا کہ تم نجات پاؤ۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ o الانعام[6:13]

اور اللہ کا ہے جو کچھ رات اور دن میں پایا جاتا ہے، اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o الانعام[6:17]

اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اسے کوئی دور کرنے والا نہیں، اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے o

.....اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا..... o الانفال[8:66]

اب اللہ نے تم سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ تم میں کس قدر کمزوری ہے۔

.....فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ط وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ o التوبہ [9:40]

پھر اللہ نے اپنی طرف سے اس پر تسکین اتاری اور اس کی مدد کو وہ فوجیں بھیجیں جنھیں تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کی بات کو پست کر دیا، اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے، اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ o وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ o یونس [10:81-82]

پھر جب انھوں نے (اپنی رسیاں اور لاٹھیاں) ڈال دیں تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: جو کچھ تم لائے ہو (یہ) جادو ہے۔ بے شک اللہ ابھی اسے باطل کر دے گا۔ یقیناً اللہ مفسدوں کے کام کو درست نہیں کرتا o اور اللہ اپنے کلمات سے حق کا حق ہونا ثابت فرما دیتا ہے اگرچہ مجرم لوگ اسے ناپسند ہی کرتے رہیں o

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ..... o ھود [11:112]

سو تو پکار رہ جیسا کہ تجھے حکم دیا گیا ہے اور جنہوں نے تیرے ساتھ توبہ کی ہے اور حد سے نہ بڑھو۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ط اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ o اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ o الرعد [13:28-29]

وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دلوں کو اللہ کی یاد سے تسکین ہوتی ہے، خبردار! اللہ کی یاد ہی سے دل تسکین پاتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے خوشخبری اور اچھا ٹھکانا ہے۔

.....اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا o الاسریٰ [17:36]

بے شک کان اور آنکھ اور دل ہر ایک سے باز پرس ہوگی۔

.....رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا o

.....اے میرے رب! مجھے سچائی (وخوشنودی) کے ساتھ داخل فرما (جہاں بھی داخل فرمانا ہو) اور مجھے سچائی (وخوشنودی) کے ساتھ باہر لے آ (جہاں سے بھی لانا ہو) اور مجھے اپنی جانب سے مددگار غلبہ وقوت عطا فرما دے o الاسراء [17:80]

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

..... لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ o فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ لا وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ط وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ o سورۃ الانبیاء [21:87-88]

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری ذات پاک ہے، بے شک میں ہی (اپنی جان پر) زیادتی کرنے والوں میں سے تھا o پس ہم نے ان کی دعا قبول فرمالی اور ہم نے انہیں غم سے نجات بخشی، اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

جب کوئی بندۂ مومن اپنی کسی تکلیف اور پریشانی کے موقع پر یہ دعا مانگتا ہے جو یونسؑ نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی تو اللہ کے ہاں اسے ضرور قبولیت حاصل ہوتی ہے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ o فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ

الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ○ المومنون[23:115-118]

سو کیا تم نے یہ خیال کر لیا تھا کہ ہم نے تمھیں بے کار (و بے مقصد) پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟○ پس اللہ جو بادشاہِ حقیقی ہے، بلند و برتر ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، بزرگی اور عزت والے عرش (اقتدار) کا (وہی) مالک ہے○ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی پرستش کرتا ہے، اس کے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے سو اس کا حساب اس کے رب ہی کے پاس ہے۔ بے شک کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے○ اور آپ عرض کیجیے: اے میرے رب! تو بخش دے اور رحم فرما اور تو (ہی) سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے○

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ..... ○ الفرقان[25:45]

کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا اس نے سایہ کو کیسے پھیلایا ہے، اور اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا رکھتا۔

.....فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ○ ق[50:22]

پس ہم نے تجھ سے تیرا پردہ دور کر دیا پس تیری نگاہ آج بڑی تیز ہے۔

<u>آیاتِ شفا</u>

.....وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ○ التوبہ[9:14]

اور مسلمانوں کے دل کو ٹھنڈا کرے۔

.....وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ..... ○ یونس[10:57]

اور تمھارے دلوں کے روگ کی شفا (تمھارے پاس آئی)۔

.....يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ...... ○ النحل[16:69]

ان کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ..... ○ الاسراء[17:82]

اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہیں۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ○ الشعراء[26:80]

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی (اللہ) مجھے شفا دیتا ہے۔

.....قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ..... حٰم السجدہ[41:44]

کہہ دو یہ ایمان داروں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔

آئندہ صفحات پر ''حزب شفائے کامل'' کے عنوان سے شفا سے متعلق مندرجہ بالا تمام سورتیں، آیاتِ مقدسہ، دم، دعائیں، اوراد اور درود شریف بغیر ترجمے کے ترتیب سے دیے جا رہے ہیں۔ یہ منزل اپنے اور اپنے عزیزوں کے حفظ و امان و سلامتی اور تندرستی و سلامتی کے لیے صبح شام بلا ناغہ پڑھیں۔

وظیفہ

حزب شفائے کامل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط (درودابراہیمی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ وَیَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَیَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَآ اِلٰھِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْ ءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط (درودِتنجینا)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ (درودِشفا)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طَبِیْبِ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ وَخَلَائِقَ۔ (درودِشفا)

سورہ ہائے مقدسہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ○اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ○اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ○فاتحہ[1:1-7]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَ الشَّمْسِ وَضُحٰھَا ○ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰھَا○ وَ النَّھَارِ اِذَا جَلّٰھَا○ وَ الَّیْلِ اِذَا یَغْشٰھَا○ وَ السَّمَآءِ وَمَا بَنٰھَا○ وَ الْاَرْضِ وَمَا طَحٰھَا○ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰھَا○ فَاَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا وَتَقْوٰھَا○ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا○ وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰھَا○ کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰھَآ○ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰھَا○ فَقَالَ لَھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ نَاقَۃَ اللّٰہِ وَسُقْیٰھَا○ فَکَذَّبُوْہُ فَعَقَرُوْھَا فَدَمْدَمَ عَلَیْھِمْ رَبُّھُمْ بِذَنْۢبِھِمْ فَسَوّٰھَا○ وَ لَا یَخَافُ عُقْبٰھَا○ الشمس[91:1-15]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ○ وَوَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَ ○ الَّذِيۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَ ○ وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ؕ○ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ○ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ○ فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ○ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ○ الانشراح[94:1-8](تین بار)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ○ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ○ الکافرون[109:1-5](تین بار)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ○ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ الاخلاص[112:1-4](تین بار)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ○ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ○ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ الفلق[113:1-5](تین بار)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ○ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ○ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ الناس[114:1-6](تین بار)

آیاتِ مقدسہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ o وَاِنَّ مِنَ الۡحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنۡهُ الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ الۡمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَهۡبِطُ مِنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ o البقرہ[2:74]

.....ذٰلِكَ تَخۡفِيۡفٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَرَحۡمَةٌ..... o البقرہ[2:178]

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىۡ عَنِّىۡ فَاِنِّىۡ قَرِيۡبٌ ؕ اُجِيۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ..... o البقرہ[2:186]

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا يَـــُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ o البقرہ[2:255](تین بار)

اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالۡكٰظِمِيۡنَ الۡغَيۡظَ وَالۡعَافِيۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ o آلِ عمران[3:134]

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَقِّ ظَنَّ الۡجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا ؕ قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ كُتِبَ

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ آلِ عمران[3:154]

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ○ النساء[4:28]

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ المائدہ[5:90]

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۗ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ الانعام[6:13]

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۗ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ الانعام[6:17]

.....اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا..... ○ الانفال[8:66]

.....فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۗ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ التوبہ[9:40]

فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○ یونس[10:81-82]

فَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ..... ○ ھود[11:112]

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۗ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ○ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ○ الرعد[13:28-29]

.....اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ○ الاسریٰ[17:36]

.....رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○ الاسریٰ[17:80]

..... لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۗ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ○ سورۃ الانبیاء[21:87-88]

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ المومنون[23:115-118]

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ..... ○ الفرقان[25:45]

.....فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ○ ق[50:22]

آیاتِ شفا

.....وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ o التوبہ [9:14]

.....وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ..... o یونس [10:57]

.....يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ...... o النحل [16:69]

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ..... o الاسراء [17:82]

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ o الشعراء [26:80]

.....قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط..... حم السجدہ [41:44] (تمام آیاتِ شفا تین بار)

مسنون دم اور دعائیں

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِيْءُ بِهِ الرِّيْحُ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِيْ وَ عَنْ يَمِيْنِيْ وَ عَنْ شِمَالِيْ وَ مِنْ فَوْقِيْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔

اِمْسَحِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَآءُ لَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا اَنْتَ (دم)

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (کم از کم 11 بار)

☆☆☆

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاسَ اِشْفِنِيْ وَاَنْتَ الشَّافِيْ لَاشِفَآءَ اِلَّا شِفَآئُكَ شِفَآءً لَايُغَادِرُ سَقَمًا۔ (دم)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ، وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ، كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ اَنْ يَبْغِيَ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (دعا)

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ o (دعا)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَنِيْ (سات بار)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ، مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَلَكَ، سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَآءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ۔ (دعا)

☆☆☆

لَآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ۔ (دعا)

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ، تَقَدَّسَ اسْمُكَ، اَمْرُكَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ، اِغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا، اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ، اَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ۔ (دم)

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ ط وَبِحَمْدِهٖ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّءِ الْاَسْقَامِ ٥ (دعا)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ۔ (دعا)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ /اَمْسَیْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّااَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (پورے جسم کی آگ سے آزادی اور مغفرت کے لئے) (۴ مرتبہ؛ شام کے وقت یہ دعا مانگتے ہوئے اَصْبَحْتُ کے بجائے اَمْسَیْتُ کہے)

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ٥ (جامع دعا)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَاسَئَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (جامع دعا)

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طَبِیْبِ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ وَخَلَائِقَ۔ (درود شفا)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط (درود ابراہیمی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط (درودتنجینا)

اگر ''حزب شفائے کامل'' پڑھ کر کسی اور کے لیے دعا کرنی ہو اور اسے دم کرنا ہو تو علامات (☆☆☆) میں مندرجہ بالا منقول دعاؤں کے بجائے یہ دعائیں پڑھیں۔ ان دعاؤں میں کچھ الفاظ تبدیل کر دیے گئے ہیں۔ مثلاً ''اِشْفِنِیْ'' (مجھے شفاعطا فرما) کی جگہ پر'' اشْفِهٖ'' (اس کو شفاعطا فرما) لکھ دیا گیا ہے۔ اسی طرح دیگر مقامات پر کچھ لفظی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاسَ اِشْفِهٖ وَاَنْتَ الشَّافِيْ لَاشِفَآءَ اِلَّا شِفَآئُكَ شِفَآءً لَايُغَادِرُ سَقَمًا (دم)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ، وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ، كُنْهُ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (دعا)

اَللّٰهُمَّ اِهْدِهٖ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيْهِ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيْهِ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِ مِنْ بَرَكَاتِكَ○ (دعا)

اَللّٰهُمَّ عَافِهٖ فِيْ بَدَنِهٖ اَللّٰهُمَّ عَافِهٖ فِيْ سَمْعِهٖ اَللّٰهُمَّ عَافِهٖ فِيْ بَصَرِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَهٗ (سات بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتُهٗ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيْهِ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَآؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَلَكَ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْاَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِهٖ وَنُوْرَ صَدْرِهٖ وَجَلَآءَ حُزْنِهٖ وَذَهَابَ هَمِّهٖ (دعا)

برائے مشورہ ورہنمائی

پروفیسر ڈاکٹر محمود علی انجم

فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0321-6672557 / 0323-6672557

ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com

حوالہ جات وحواشی

۱۔ محمد بن اسماعیل ابوعبداللہ البخاری، صحیح بخاری۔ کتاب الطب، باب ما انزل اللہ دآء الا انزل اللہ شفاء، رقم الحدیث ۵۶۷۸

۲۔ ایضاً، کتاب الاطعمۃ باب العجوۃ، رقم الحدیث ۵۴۴۵

۳۔ ایضاً، صحیح بخاری۔ کتاب الطب، باب الحبۃ السوداء، رقم الحدیث ۵۶۸۸

۴۔ ایضاً، صحیح بخاری۔ کتاب تفسیر القرآن، باب قولہ تعالیٰ و ظللنا علیکم الغمام و انزلنا علیکم المن، رقم الحدیث ۴۴۷۸

۵۔ ایضاً، صحیح بخاری۔ کتاب الطب، باب الدواء بالعسل، رقم الحدیث ۵۶۸۴

۶۔ ایضاً، صحیح بخاری۔ کتاب الطب، باب رقیۃ النبی ﷺ، رقم الحدیث ۵۷۴۳

۷۔ ایضاً، صحیح بخاری۔ کتاب الطب، باب رقیۃ النبی ﷺ، رقم الحدیث ۵۷۴۴

۸۔ محمد ترمذی، سنن ترمذی۔ رقم الحدیث ۳۵۲۳

۹۔ سلیمان بن احمد بن ایوب، الدعاء للطبرانی، رقم الحدیث ۱۰۸۰

۱۰۔ محمد بن اسماعیل ابوعبداللہ البخاری، صحیح بخاری۔ رقم الحدیث ۶۳۴۶

۱۱۔ سلیمان بن الاشعث، سنن ابی داوَد، رقم الحدیث ۳۸۹۲